## سوال

(269)غروب آفتاب سے پہلے میدان عرفہ سے نکلنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص یوم عرفہ کو سورج غروب ہونے سے ذرا پہلے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر میدان عرفات سے باہر آجاتا ہے اور دوبارہ واپس بھی نہیں جاتا۔ تو کیا اس کا حج ہوگیا یا کوئی سقم ہے۔ اگر نہیں تو اب کیا کیا جائے۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص دن کو میدان عرفہ میں وقوف کرتا ہے، لیکن غروب آفتاب سے پہلے میدان عرفہ سے نکل جاتا تو اس کا حج صحیح ہے، کیونکہ اس نے وقوف کرلیا ہے، لیکن رات کا کچھ حصہ عرفہ میں نہ گزارنے کی وجہ سے بعض اہل علم اس پر دم لازم کرتے ہیں، اور بعض دم لازم نہیں کرتے، اور یہی موقف راجح ہے، شوافع اور امام ابن حزم نے اسی کو اختیار کیا ہے۔ المحلی (115/5)

ان کے نزدیک دن اور رات کے وقوف کو جمع کرنا ضروری نہیں ہے، فقط دن کا وقوف ہی کافی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

**جلد2**